رمضان کی عطر بیزیاں اور برکات

فضیلۃ الشیخ امام مسجد نبوی ڈاکٹر علی حذیفی ۔ حفظہ اللہ

حمد وثناء کے بعد مسلمانو! تمہارے آنگن میں نہایت معزز مہمان تشریف لایا ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے عظیم موسم کا احسان فرمایا ہے۔ رمضان افضل ترین مہینہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ہم پر رحمت ہے کہ اس نے ہمیں اس فضیلت والے مہینے کا علم عطا کیا اور اس میں ہمارے لئے نیک اعمال مقرر فرما دیئے جن کے بدلے ہمیں آخرت میں اجر عظیم عطا ہوگا۔ ان کے ذریعے ہم دنیا میں اپنی اصلاح کرتے ہیں اور ہماری دنیا سنورتی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ﴾ [البقرة: ۲۳۹] ''اللہ کو اس طریقے سے یاد کرو جو اس نے تمہیں سکھا دیا ہے جس سے تم پہلے ناواقف تھے۔'' دوسرے مقام پر فرمایا: ﴿كَمَا أَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَ يُزَكِّيْكُمْ وَ يُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُوْنُوا تَعْلَمُوْنَ O فَاذْكُرُوْنِيْ أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَ لَا تَكْفُرُوْنِ﴾ [البقرة ۱۵۱-۱۵۲] ''جس طرح (تمہیں اِس چیز سے فلاح نصیب ہوئی کہ) میں نے تمہارے درمیان خود تم میں سے ایک رسول بھیجا جو تمہیں میری آیات سناتا ہے، تمہاری زندگیوں کو سنوارتا ہے، تمہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا اور تمہیں وہ باتیں سکھاتا ہے جو تم نہ جانتے تھے۔ لہٰذا تم مجھے یاد رکھو، میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کرو، کفرانِ نعمت نہ کرو۔''

رمضان کی بدولت اللہ رب العزت نیک اعمال کے ساتھ گزشتہ رمضان تک کی خطاؤں کا مداوا فرماتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پانچ نمازیں، جمعہ، جمعہ تک اور رمضان رمضان تک کے درمیانی عرصہ میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کیا جائے۔ [مسلم۔ ترمذی] اس مہینے کے بہت سے فضائل کتاب اللہ میں بیان ہوئے ہیں اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی مروی ہیں۔ چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب ماہ رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو پابہ زنجیر کر دیا جاتا ہے۔ [بخاری و مسلم]

ترمذی میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ہی روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب رمضان کی اولین رات ہوتی ہے تو جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں، ان میں سے ایک بھی کھلا نہیں رہنے دیا جاتا اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ان میں سے ایک بھی بند نہیں رکھا جاتا اور آواز دینے والا آواز دیتا ہے: اے خیر کے متلاشی! ہمت کر اور آگے بڑھ اور اے شر کے متلاشی! باز آ، اس روش سے ہٹ جا۔ اللہ کتنے ہی لوگوں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے اور یہ ہر رات ہوتا ہے۔ ایسا رمضان کے آخر تک ہوتا رہتا ہے۔ سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام ریان ہے اس میں سے صرف روزے دار ہی داخل ہوں گے۔''

رمضان میں اللہ تعالیٰ امت مسلمہ پر بے شمار برکتیں اور بھلائیاں نازل فرماتا ہے۔ اس میں روزہ رکھنا گناہوں کا کفارہ اور دخول جنت کا ذریعہ ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے بحالت ایمان اور اجر و ثواب کی امید رکھتے ہوئے رمضان کا روزہ رکھا اس کے پہلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ قیام رمضان پہلے گناہوں کا کفارہ ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے رمضان کا قیام کیا اس کے پہلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ [بخاری و مسلم] نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا: کہ ''جس نے امام کے ساتھ قیام کیا یہاں تک کہ وہ واپس ہوا اس کیلئے ساری رات کا قیام لکھا جاتا ہے۔'' اس مبارک مہینے میں لیلۃ القدر بھی ہے اور حدیث میں ہے کہ جس نے لیلۃ القدر کا ایمان و احتساب کے ساتھ قیام کیا اس کے پہلے گناہ معاف ہو گئے۔

رمضان المبارک کو اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ فضائل میں سے یہ بھی ہے کہ اس میں اسلام کے جملہ اصول اور نیکی کے کام جمع کر دیئے گئے ہیں۔ اس میں فرائض ہیں، اس میں نوافل ہیں، اس میں صدقات اور اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرنے والے کیلئے زکوٰۃ ادا کرنے کا موقع ہے اور اس میں جس کو توفیق ملے عمرہ بھی ہے جو ایک طرح کا حج ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک انصاری خاتون سے فرمایا: رمضان میں عمرہ میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔ [بخاری و مسلم] اس میں شیطان اور خود اپنے نفس کے ساتھ جہاد بھی ہے کہ خود کو محرکات سے باز رکھے اور طاعات بجالائے۔ اس مہینے میں شیطان پر وہ دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں جہاں سے وہ انسان پر حملہ آور ہوتا ہے۔

اس میں طرح طرح کے اذکار ہیں جن سے دل منور ہوتے ہیں، سب سے بڑا ذکر قرآن عظیم ہے۔

رمضان قرآن کریم کا مہینہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی مکلفین پر سب سے بڑی نعمت ہے جو حلال کو حرام سے، حق کو باطل سے، خیر کو شر سے، فائدہ مند امور کو مضر امور سے، مصالح کو مفاسد سے، سعادت کو شقاوت سے الگ کرتا ہے اور انسان کو عروج کمال تک پہنچاتا ہے۔ اخلاق کریمانہ کی تعمیر کرتا ہے۔ اخلاق قبیحہ سے نجات دلاتا ہے۔ تہذیب نفس اور اصلاح قلوب کرتا ہے اللہ رب العالمین کی توحید کی بنیادیں گہری کرتا، اس کو مضبوط اور قوی تر کرتا، شرک کی انواع واقسام کو منہدم کرتا اور اس کے آثار محو کرتا اور دل کی گہرائیوں سے اس کو دھوتا ہے، اس سے بڑھ کر کیا نعمت ہوسکتی ہے؟ تلاوت قرآن سے روزہ دار کے اجر وثواب میں اضافہ ہوتا ہے۔ قرآن کریم نبی کریم ﷺ کا عظیم ترین معجزہ ہے۔ یہ مختلف مراتب کی عقلوں کو مخاطب ہوتا اور دلائل و براہین کے ساتھ ان تک رسائی پاتا ہے۔ مکلّف کو حق کا قائل کرتا ہے اور اس پر عمل کرنے پر آمادہ کرتا ہے۔ حق کا دفاع کرتا ہے، اسے محبوب بناتا ہے، اس کی طرف دعوت دیتا ہے اور باطل کی معرفت سے بہرہ مند ہوتا ہے۔ اس سے نفرت کرتا، اس سے بچتا اور دوسروں کو بچاتا ہے۔

اگر کوئی قرآن سے اعراض کرے اور ضد سے باطل کی اتباع پر اڑا رہے تو قرآن اس پر حجت قائم کرتا ہے اور وہ صرف اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ ﴿فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ اللّٰهِ وَ آيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ﴾ [الجاثية: ٦] ''اب آخر اللہ اور اس کی آیات کے بعد اور کون سی بات ہے جس پر یہ لوگ ایمان لائیں گے۔'' ﴿وَيْلٌ لِكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ○يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُتْلَى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ﴾ [الجاثية: ٧-٨] ''تباہی ہے ہر اُس جھوٹے بداعمال شخص کیلئے جس کے سامنے اللہ کی آیات پڑھی جاتی ہیں اور وہ اُن کو سنتا ہے، پھر پورے استکبار کے ساتھ اپنے کفر پر اس طرح اڑا رہتا ہے کہ گویا اس نے اُن کو سنا ہی نہیں، ایسے شخص کو دردناک عذاب کا مژدہ سنا دو۔''

قرآن عظیم دلوں پر عجیب قوت اور تاثیر کا حامل ہے، خاص طور پر اس مبارک مہینہ میں۔ اس کی رمضان میں قوت اور تاثیر کا راز یہ ہے کہ قرآن روح کی غذا ہے، اس کی تندرستی اور اس کی قوت ہے جبکہ کھانا پینا جسم کی غذا ہے اور اس میں نفس امارہ کی تقویت ہے۔ جب نفس امارہ کمزور پڑ جائے تو روح قرآن کی غذا پا کر قوی ہوجاتی ہے اور جسم کی خواہشات وشہوات پر غلبہ پالیتی ہے۔ مکلّف کے احوال روبہ اصلاح ہوجاتے ہیں اور روزہ دار تقویٰ کی صفت سے متصف ہوجاتا ہے جو تمام نیکیوں کا مجموعہ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ﴾ [البقرة: ١٨٣]

''اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کر دیئے گئے، جس طرح تم سے پہلے انبیاء کے پیروؤں پر فرض کئے گئے تھے اس سے توقع ہے کہ تم میں تقویٰ کی صفت پیدا ہو گی۔'' تلاوت قرآن عبادت الٰہی ہے جس کا ثواب کئی گنا ملتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ایک حرف پڑھا اسے اس کے بدلے دس نیکیاں ملتی ہیں۔ میں نہیں کہتا کہ ''الم'' ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔

مسلمانو! اس اللہ کی تعظیم کرو، اپنے روزے کی حفاظت کرو، ماہِ رمضان کی بہترین تعظیم اور سب سے اچھا استقبال مخلصانہ توبہ اور مظالم سے بری الذمہ ہونا اور محاسبہ نفس ہے۔ ہر شخص خود کو بہتر جانتا ہے اور اے مسلم! تجھے کیا خبر کہ کب موت آ جائے۔ روزہ صرف کھانے پینے سے رکنے کا نام نہیں بلکہ اعضاء جوارح کا گناہوں سے غیبت، چغلی اور زبان کے دیگر گناہوں سے باز رہنا بھی روزے کا حصہ ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا ترک نہیں کرتا اللہ کو اس کے بھوکا پیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کتنے روزہ دار ہیں جن کے حصے میں روزے سے صرف بھوک اور پیاس آتی ہے اور کتنے ہی ایسے قیام کرنے والے ہیں کہ ان کے حصے میں صرف رات کا جاگنا آتا ہے۔ [طبرانی] حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: روزہ ڈھال ہے تاوقتیکہ انسان اسے پھاڑ نہ لے۔ [سنن نسائی]

طبرانی میں ہے، پوچھا گیا کہ انسان اسے کس طرح پھاڑتا ہے فرمایا: ''جھوٹ بول کر یا غیبت کر کے۔'' مسلمانو! نماز اور روزہ کے ساتھ زکوٰۃ کا ذکر کیا جاتا ہے۔ یہ اللہ کا حق ہے جو اس نے صاحب نصاب کیلئے فرض کیا ہے۔ یہ مال کی تطہیر اور کمائی میں اضافہ کا موجب ہے۔ مال میں حقوق زکوٰۃ سے بڑھ کر ہیں۔ یہ مہینہ بہت ہی کرم والا ہے۔ یہ احسان اور اچھے کاموں پر خرچ کرنے کا مہینہ ہے۔ اپنے مالوں کی زکوٰۃ ادا کرو، اللہ تعالیٰ تمہارے لئے ان میں برکت فرمائے گا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ تمام انسانوں سے بڑھ کر سخی نے اور آپ سب سے زیادہ سخاوت رمضان میں کرتے۔ آپ ﷺ رمضان میں تیز ہوا سے بھی زیادہ سخی ہوتے تھے۔ [بخاری ومسلم]۔ زکوٰۃ نہ دینا مال کی برکت ختم کر دیتا ہے اگر مسلمان اپنے مالوں کی زکوٰۃ ادا کریں تو کوئی محتاج باقی نہ رہے۔

اے مسلمان یاد رکھ! مال جس کی زکوٰۃ ادا کرنے اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے بخل کر رہے ہو، دو حال سے خالی نہیں یا تو وہ تمہیں چھوڑ کر چل دے گا یا تم اسے چھوڑ کر قبر کی راہ لو گے۔ دونوں حالتیں حسرت د

ندامت ہی ہیں۔ زندگی میں کتنی مثالیں موجود ہیں اور تمہارا مال وہی ہے جو زکوٰۃ میں دو یا نیکی کے کاموں میں صرف کرلو، اس لئے کوشش کرو کہ تمہارا مال جنت تک پہنچنے میں زادراہ بنے اور آگ تک پہنچنے کا ذریعہ نہ بنے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے ''دوڑ کر چلو اُس راہ پر جو تمہارے رب کی بخشش اور اُس جنت کی طرف جاتی ہے جس کی وسعت زمین اور آسمانوں جیسی ہے، وہ اُن خدا ترس لوگوں کیلئے مہیا کی گئی جو ہر حال میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں خواہ بدحال ہوں یا خوشحال، جو غصے کو پی جاتے ہیں اور دوسروں کے قصور معاف کر دیتے ہیں ایسے نیک لوگ اللہ کو بہت پسند ہیں۔ [آل عمران: ۱۳۳۔۱۳۴]

دوسرا خطبہ حمد وثناء کے بعد اللہ کے بندو! نیکیوں کی کثرت سے اپنے روزوں کا تزکیہ کرو، اپنے اوقات کو نیک اعمال سے آباد کرو، اپنا قیمتی وقت لہو ولعب، غفلت کی مجالس میں اور شر وفساد میں ضائع نہ کرو اور مختلف چینلز کی سلسلہ وار کہانیاں اور مزاحیہ پروگرامز دیکھنے میں برباد نہ کرو جن کا دنیا میں فائدہ ہے نہ آخرت میں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''دو نعمتیں ایسی ہیں جن میں بہت سے لوگ خسارے کا شکار ہیں: صحت اور فراغت۔ [بخاری] ارشاد باری تعالیٰ ہے: اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے رب کو صبح وشام یاد کیا کرو، دل ہی دل میں زاری اور خوف کے ساتھ اور زبان سے بھی ہلکی آواز کے ساتھ۔ تم ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔'' [الاعراف: ۲۰۵]

مسلمانو! دیکھتے اور سنتے نہیں کہ بہت سے ممالک میں مسلمانوں پر کیا مصیبتیں نازل ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ﴾ [غافر: ۶۰] ''تمہارا رب کہتا ہے مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔'' تو دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں سے ان پر نازل شدہ مصائب وآلام اٹھا لے۔ ان میں الفت پیدا کرے اور ان کی ان کے شر نفس کے مقابلہ میں کفایت فرمائے اور دوسروں کے شر سے بھی انہیں محفوظ رکھے۔ اے اللہ! اسلام اور مسلمانوں کو عزت دے۔ اے اللہ! کفر اور کفار کو ذلیل کر دے۔ اے اللہ! اپنے دین، اپنی کتاب قرآن مجید اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی مدد ونصرت فرما۔

اے اللہ! ہمارے مسلمان بھائیوں کا مددگار ہو جا، اے اللہ! ہر خطے میں مسلمانوں کی مدد فرما، اے اللہ! ہر خطے میں مسلمانوں کی مدد فرما۔ اے اللہ! ہمیں اور تمام مسلمانوں کو معاف فرما۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ آمین یارب العالمین!

(بشکریہ: ہفت روزہ ''اہل حدیث'' لاہور)